جلد ۴۲ — نمبر ۱۴

گزٹ ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور دام اقبالہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ ماہ شوال سنہ ۱۳۴۶ ہجری مطابق ۲ ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	رخصت صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر	۱
۲	سید احمد علی محرر روشنیخانہ	؍؍
۳	منسوخی دفعہ ۵ و ترمیم دفعہ ۳ متعلق وصول [illegible] گاؤ زبان ـ	۲
۴	مستعفی شریف حسین خان، ترمیم [illegible] سیکرٹری انسپکٹران ـ	؍؍
۵	ہدایت بہ افسران کل محکمہ جات و پولیس وغیرہ تعمیل حکم [illegible] صاحب [illegible] بموقع تقاریب [illegible] ـ	۳
۶	ہدایات تحفظ از مرض طاعون ـ	۳ و ۴
۷	تنبیہ و ہدایات بہ پولیس [illegible]	۴ و ۵
۸	منتقلی جرح و رقم [illegible] بوقت رسیدن [illegible] چوری بجلی گھر ـ	۵
۹	برطرفی [illegible] پولیس	؍؍
۱۰	نقشہ نرخنامہ اجناس	۶

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات بابتہ منظوری رخصت رعایتی چھ ماہ صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر انسپکٹر آبکاری از ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء برائے سفر حج اور ملنے تنخواہ ماہ بماہ معرفت پیشکار آبکاری ـ

حکم

حسب صراحت رپورٹ صاحبزادہ سید عبد الغنی خان بہادر سب انسپکٹر آبکاری کی رخصت رعایتی چھ ماہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء سے بغرض سفر حج منظور ہے ـ سررشتہ جات سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں ـ

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت چھ ماہ بغرض روانگی حج بیت اللہ شریف معہ تنخواہ چھ ماہ بطور مدد خرچ مسمی سید احمد علی محرر روشنیخانہ سوار ـ

حکم

سید احمد علی محرر روشنیخانہ سوار کی رخصت رعایتی چھ ماہ برائے سفر حج منظور ہے ایام رخصت کی تنخواہ ماہ بماہ جسکو رخصتی نامزد کرے اوس کو دیدیجائے اور زمانہ رخصت میں رخصتی کے کام کا بندوبست بقیہ دیگر ملازمین سے کر دیا جائے ورنہ بصورت نہایت مجبوری بعد دیگر انتظام کے لئے علیحدہ وقت پر رپورٹ کیجائے صدر سے احکام جاری ہوں ـ

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب لیفٹیننٹ بہادر دام اقبالہم

واقعہ ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

رپورٹ منظور ہے۔ روبکار مجریہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۷ء متعلق وصول ٹیکس پرائیوٹ گاڑیان کے دفعہ ۵ کی تنسیخ اور دفعہ ۳ کے آخر مین فقرہ یا تانگہ بیلون کا اضافہ کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب لیفٹیننٹ بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشد زادہ آفاق نواب سید ... بہادر دام اقبالہم

غریب پرورسلامت

جناب عالی

صاحب میونسپل افسر بذریعہ رپورٹ منسلکہ حکم عالی مجریہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۷ء جسکی اصل شامل کاغذات ہے۔ مین تھوڑی ترمیم کی استدعا کرتے ہین یعنی پرائیوٹ گاڑیون کے سلسلہ مین بیل اور بھینسے کی گاڑیون کی فیس کم ہو جانے کے لئے عذر کرنیکا موقع مالک کو ہاتھ آگیا ہے جس سے سرکاری کثیر رقم کا نقصان ہے۔ ترمیم فرما دیے جانیکی حالت مین یہ عذر جاتا رہیگا۔ لہذا رپورٹ ذریعہ عرضداشت ہذا اجلاس عالی مین ارسال ہے۔

دستخط صاحب ... سکریٹری

رپورٹ اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی مفصل ہے جس سے مجھے اتفاق ہے۔ باستصواب صدر حکم منظوری باجلاس جناب ہیلتھ سکریٹری صاحب بہادر پیش ہو۔ ۲۳ فروری ۱۹۲۸ء

شرح دستخط صاحب میونسپل افسر

جناب عالی

حکم محکمہ ۱۷ ستمبر ۱۹۲۷ء مجریہ اجلاس حضور عالیجناب مرشد زادہ آفاق نواب سید ... بہادر دام اقبالہم جسکی نقل مرتبہ ہے حسب ایمائے رجسٹر یاسۃ افسر میونسپلٹی مین جاری کرا دیے اور عمل درآمد ہو رہا ہے۔ تفصیل سواری نمبر (۵) مین باقی جملہ اقسام کے بیل بھینسا گاڑی جو شہر مین چلا کرتے ہین اور نیز مبلغ یکروپیہ ٹیکس پرائیوٹ کی منظوری فرمائی گئی ہے۔ قبل اجرائے حکم موصوف سے ایسی گاڑیان پر ٹیکس میونسپلٹی مبلغ چار روپیہ سالانہ وصول ہوتا تھا۔ شہر مین ایسی بہت سی پرائیوٹ گاڑی چھکڑے بیل بھینسون کی چل رہی ہین جس سے سال گذشتہ مین مبلغ چار روپیہ سرکاری ٹیکس میونسپلٹی نے وصول کئے ہین۔ اب حکم موصوف کے نفاذ و اعلان ہو جانے پر مالکان مبلغ یکروپیہ ادا کرتے ہین جس مین کثیر سرکاری نقصان متصور ہے۔ بظاہر چھکڑہ گاڑی بیل یا بھینسے کی پرائیوٹ سواری کے نہین ہو سکتی ہے اور ہر وقت اس قسم کی جانچ مین بھی دشواری ہے۔ کہ چھکڑہ گاڑی سے پرائیوٹ کام کے علاوہ بھی تجارتی کام لیا جاتا ہے۔ ٹیکس گاڑیان کی آمدنی کا مبلغ اکثر دو روپیہ سالانہ کم اگر یکروپیہ سے ٹیکس وصول کیا جائے تو چار رم آمدنی اس مد کی رہجائیگی اسلئے بخیال

تقلیل نقصان سرکاری یہ رپورٹ پیش کیجاتی ہے کہ اگر مناسب خیال ہو تو حکم موصوف سے نمبر (۵) منسوخ فرمایا جائے اور نمبر (۴) مین بیلی و ریڑو یا تانگہ گھوڑے کے آگے لفظ بیل کا اضافہ کر دیا جائے اس صورت مین مفاد سرکاری متصور ہے۔ بیلیون کے تانگہ جو پرائیوٹ سواریون کے ہین وہ اس نمبر (۴) مین شمار ہو جائینگے اور نمبر (۵) منسوخ ہو جانے پر جو ٹیکس سالانہ مبلغ چار روپیہ فی گاڑی مقرر ہے وہ بدستور مالکان سے وصول ہوتا رہیگا اور مالکان کو کوئی عذر کا موقع نہ ہوگا اور آمدنی سرکاری بھی کم نہ ہوگی آئندہ رائے ... زیادہ ... ادب۔ فرمانبردار۔

شرح دستخط اکاؤنٹنٹ

تقرری

۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بر بنائے رپورٹ صاحب ہیلتھ سکریٹری بہادر دربارہ مستقلی شریف حسین ہیلتھ انسپکٹر شاہرہ موجودہ پچیس روپیہ ماہوار حسب مدت تقرر امتحانی بوجہ حسن خدمت ... و منظوری توسیع چھ ماہ میعاد تقرر محمد احمد خان ہیلتھ انسپکٹر شاہرہ پچیس روپیہ ...

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے شریف حسین ہیلتھ انسپکٹر کو شاہرہ موجودہ پچیس روپیہ ماہوار بعد مدت امتحانی کے مستقل ملازم کیا جاتا ہے۔ اور محمد احمد خان ہیلتھ انسپکٹر کی ملازمت سلسلہ سابقہ شاہرہ پچیس ۲۵ روپیہ ماہانہ چھ ماہ کی توسیع کیا جانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب لیفٹیننٹ بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۲ مارچ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ رخصت دو ہفتہ مسٹر محمود علیخان صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز آف ویلز ہولڈ الجلاس ... حضور پر نور دام اقبالہم و حکم ... بعد دربار عید الفطر از یوم ...

حکم

دربار عید الفطر کے بعد یوم استفادہ سے دو ہفتہ کی رخصت مسٹر محمود علیخان سپرنٹنڈنٹ پرنسز آف ویلز ہولڈ کے منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط

عالیجناب نواب لیفٹیننٹ بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء

سرکاری تقاریب اور مہمان داری کے اکثر کاموں کا تعلق اور ذات خاص کے اکثر کاموں کا تعلق پرائیوٹ ڈپارٹمنٹ سے ہوتا ہے اور وقتاً فوقتاً متفرق صیغہ جات مثل - بجلی گھر - تعمیرات - اصطبل - پولیس - میونسپلٹی وغیرہ سے کاموں کی ضرورت پیش آتی ہے چونکہ فوری ضرورتیں ہوتی ہیں پرائیوٹ ڈپارٹمنٹ سے باقاعدہ اُن کی نسبت تحریک ہونے میں طول عمل ہوتا ہے اور بیجا کارروائی کا اندیشہ ہے اسلئے بنظر سہولت کار مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بموقع تقاریب و مہمان داری و ضروریات ذات خاص ان سب موقعوں کے اُن کاموں کیلئے جنمیں غیر معمولی مصارف نہوں - الکٹرک انجنیر - ایگزیکٹیو انجنیر - انجنیر اور اوورسیر تعمیرات - سپرنٹنڈنٹ پولیس - میونسپل افسر - صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر سے براہ راست تحریری یا زبانی ہدایات حاصل کر لیا کریں یا جس کام کی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر تحریری یا زبانی ضرورت ظاہر کریں اُس کی تعمیل حسب قاعدہ کیا کریں اور جملہ صیغہ جات ماتحت سے ایسے کاموں کا تفصیلی نقشہ ماہانہ اجلاس میں بھیجا جایا کرے جس سے معلوم ہو سکے کہ کیا کیا کام ہوئے ہیں - البتہ جن کاموں میں روپیہ کا صرف ہو اُسکی بابت صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر حسب قاعدہ بحضور اجلاس ہمایوں اور اجلاس ہذا کی وساطت سے مراسلت کریں گے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک ایک نقل اسکی صاحب سکریٹری بہادر صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر - صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس - صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جاوے ایک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء

طاعون جو ایک سخت وبا ہے رامپور کے قرب و جوار کے اضلاع میں نیز رامپور کے علاقہ میں جابجا مقامات پر آگیا ہے شہر میں بھی اس وبا سے چند موتیں ہوئی ہیں گو یہ وہ لوگ باہر کے اضلاع سے یہ بیماری لائے تھے تاہم اسمیں شک نہیں کہ شہر رامپور اس علاقہ و ریاست سخت خطرہ میں ہے اُسکے انسداد اور تحفظ کے متعلق مفصل ہدایات ایک اشتہار کی صورت میں چھپوا کر جابجا چسپاں کرا دیئے جائیں - اشتہار کا نمونہ منسلک ہے اہل رامپور کو چاہئے کہ ان ہدایات کو غور سے پڑھیں اور ان پر عمل کریں تاکہ اس موذی مرض سے بفضل خدا محفوظ رہیں رامپور کے خاص و عام کو چاہئے جس قدر جلد ممکن ہو طاعون کا ٹیکہ لگوائیں اور اپنے آپ کو محفوظ کریں - ٹیکہ لگانے کیواسطے میونسپلٹی آفس میں ڈاکٹر معہ سامان تیار رہیں گے - مستورات کو ٹیکہ لگانے کیلئے صاحب خانہ کی استدعا پر ہیلتھ آفیسر مکان پر جا کر ٹیکہ لگائیں گے اور کوئی فیس یا معاوضہ نہ لیا جائیگا - تعلیم یافتہ اشخاص اور عمائدین اسطرف خاص توجہ کریں اور اپنے اثر سے عوام کو ٹیکہ کی ترغیب دیں جو اصحاب اس میں زیادہ کوشش کرینگے وہ درحقیقت اپنے شہر کی قابل قدر خدمت کریں گے اور ان کی کوشش کا حال معلوم ہو کر ہماری مسرت کا باعث ہوگا - طاعون کا زہر زیادہ تر پسوؤں کے ذریعہ سے انسان میں پہونچتا ہے پسوؤں کے ہلاک کرنے میں کوشش کی ضرورت ہے بستر کے کپڑوں کو روزانہ دھوپ دینا اور جھاڑ ڈالا جائے - گھروں کو گندھک کی دھونی حسب ہدایت مندرجہ اشتہار دیا جائے - گھروں کی زمین پر مٹی کا تیل اور پانی برابر کی مقدار میں ملا کر چھڑکنا اس ترکیب سے پسو مر جاتے ہیں - چوہوں کا مارنا اور بیمار ہوئے جانور مثل کتا - بلی - مرغ - کبوتر وغیرہ گھر سے علیحدہ کرنا انسداد طاعون کیواسطے ضروری ہے اسکے علاوہ عام مکان کی صفائی رکھنا بھی ضروری ہے جس مکان میں طاعون کا کوئی کیس ہو جائے تو اُس مکان کو جلد خالی کر دینا لازمی ہے اور ہیلتھ آفیسر کو اطلاع کر دیں تاکہ وہ مکان کی اچھی طرح صفائی کرا دیں - مکانوں کی صفائی کیواسطے جتنے مناسب رقم کی منظوری دیدی ہے کہ صفائی مکانات اور ٹیکہ کے کام میں صرف کی جائے آئندہ اگر اور ضرورت ہو تو رقم کی منظوری حاصل کیجائے -

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نمونہ اعلان منسلکہ کے موافق بقدر ضرورت اشتہارات بہت جلد طبع کرائیں اور ممبران میونسپل کمیٹی کے ذریعہ سے مختلف محلوں میں تقسیم کرائیں اور جابجا شاہراہوں پر چسپاں کرا دیں اور بذریعہ آواز ڈھول پابندی سے اس اشتہار کا اعلان کرا دیں - ممبران میونسپلٹی بھی عام پبلک کو نگہداشت کی اور ہدایت مندرجہ اعلان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں - ہیلتھ آفیسر و سینیٹری انسپکٹران خاص طور سے شہر کے مختلف مقامات کی گشت کیا کریں اور مناسب تدابیر انسداد کی عمل میں لاتے رہیں - ہر ہر حلقہ کے اہالیان صفائی سپرنٹنڈنٹ جمعدار مع سپاہیان - خاص محنت و مستعدی سے صفائی نالیوں اور سڑکوں کا انتظام کریں - شہر کے جن جن گوشوں میں ملبہ - کوڑا کرکٹ جمع ہے اُسکو صاف کرائیں جلا دیا جائے یا بیرون شہر جنگل میں پھنکوا دیا جائے - میونسپلٹی سے چوہے دان خرید کر مختلف محلوں میں حسب قاعدہ عام رکھوائے جائیں تاکہ چوہے پکڑے جا سکیں - چوہوں کو اشتہار کی ہدایت کیموافق تلف کر دیا جائے - سیرم ٹیکہ طیار ہے اگر اسکی ضرورت منگایا گیا ہو تو صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ صاحب چیف میڈیکل آفیسر فوراً ذریعہ تار منگوا لیں ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی جملہ کارروائی حسب ہدایت صاحب میڈیکل افسر کریں اور وقتاً فوقتاً ان سے ہدایات حاصل کرتے رہیں عام پبلک کو ٹیکہ لگوانے پر مجبور نہیں کیا جاتا ہے بلکہ مشورہ اور ترغیب دیجاتی ہے کیونکہ ٹیکہ مفید ثابت ہوا ہے

حسب حکم مبارک

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک ایک نقل اس روبکاری مع نقل اعلان حسب حکم صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کرادیجائے۔ نقلیں صحت کے ساتھ جاری ہوں۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ایک ایک نقل اس روبکاری کی مع اعلان مطبوعہ کی ہر ممبر میونسپلٹی کے پاس بھیجدیں اور ایک ایک اعلان مطبوعہ ہر گزیٹڈ آفیسر کے پاس بھیجدیں۔

(نوٹ) ایسے موقعوں پر میڈیکل ڈپارٹمنٹ سے جن خدمات کی ضرورت ہوگی انکا صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر خود انتظام کرینگے۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کے پاس بھیجدی جائے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس تمام تھانہ جات و چوکیات پر ہدایت بھیجدیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اعلان

چونکہ پلیگ مرادآباد و دیگر مقامات ملحقہ میں موجود ہے اور ان مقامات میں باشندگان کی آمد و رفت اور باہم تعلقات ہیں اور یہاں پر بھی ہونیکا خطرہ ہے اس وجہ سے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ پبلک کو اس مرض کے متعلق کچھ واقفیت بہم پہونچائی جائے اور توجہ دلائی جائے کہ چند ضروری ہدایات کی پیروی بطور حفظ ماتقدم کیجاتی رہے تاکہ اس مرض سے محفوظ رہ سکیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ پلیگ متعدی مرض ہے اور پسو کے کاٹنے سے ہوتا ہے پسو گرد اور کوڑہ میں رہتے ہیں اور وہیں انڈے بچے دیتے ہیں چوہے کا خون پسو بڑے خوشی سے غذا میں استعمال کرتا ہے اگر چوہے کو پلیگ ہو اور پسو اسکو کاٹنے کے بعد کسی انسان کو کاٹے تو موخرالذکر کو پلیگ ہو جاتا ہے اس سے یہ ظاہر ہوگیا ہوگا کہ چوہے اور پسو پلیگ پھیلاتے ہیں پس اگر کوئی صاحب اس مرض سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں تو انکو چاہئے کہ اپنے مکان کو چوہوں اور پسوؤں سے صاف رکھیں اسکی تدبیر ذیل میں درج ہیں۔

چوہے۔ چوہوں کو چوہے دان میں پکڑا جائے یا زہر دے کر چوہوں کو مارا جائے بہترین زہر (بیریم کاربونیٹ) ہے لیکن چوہے زہر ملی ہوئی چیز مشکل سے کھاتے ہیں اس وجہ سے ضروری ہے کہ پہلے دو تین دن آٹا بغیر زہر کے رکھا جائے اور جب وہ اسکو کھانے لگیں تب زہر ملا دیا جائے۔ تین گرین (بیریم کاربونیٹ) دو تولہ آٹے میں ملانا چاہئے جب چوہا مر جائے تو اس پر مٹی کا تیل ڈال کر فوراً جلا دیا جائے پھینکا نہ جائے۔

پسو۔ کوٹھری یا کمرے کو چاروں طرف سے بند کردیا جائے تاکہ ہوا کی آمد رفت نہ ہو اسکے بعد دو تولہ گندھک فی گز مکعب کے حساب سے دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر کمرے کے کیواڑ بند کردیے جائیں اور چار پانچ گھنٹے تک کیواڑ کھولے نہ جائیں بلکہ بہتر یہ ہوگا کہ شام کو گندھک رکھہ دیجائے اور صبح کو کمرہ کھولا جاوے

نوٹ۔ کمرے میں سے کپڑے وغیرہ علیحدہ کردیے جائیں ورنہ رنگ خراب ہوجائیگا

پسو اور چوہوں کو ہلاک کے علاوہ چند دیگر امور کا بھی لحاظ رکھنا ضروری ہے

۱۔ مکان کو حتی الوسع صاف رکھنا چاہئے۔ کوڑہ کرکٹ جمع نہ ہونا چاہئے۔ اور نہ دروازہ پر پھینکا جائے۔ مکان میں نمی نہ ہونا چاہئے۔

۲۔ پاخانے کی صفائی اچھی طرح کرائی جائے روزانہ دھلوانا چاہئے اور دھونے کے بعد فنائل ڈال دیا جائے۔

۳۔ شب میں جو بستر و رضائی وغیرہ کام میں آئے اسکو روزانہ دھوپ میں دو گھنٹے تک ڈال دینا چاہئے۔

۴۔ اپنے جسم و کپڑوں کو صاف رکھنا چاہئے۔

۵۔ پاؤں کی خاص طور پر حفاظت کرنی چاہئے۔ اسواسطے کہ پسو اکثر پیروں میں کاٹتے ہیں ننگے پاؤں پھرنا مضر ہے۔ مکان کے اندر بھی پاؤں برہنہ چلا جائے اور حتی الامکان جوتہ و جراب پہنے رہنا چاہئے۔ اگر پاؤں میں کوئی زخم ہے تو اسکا علاج بہت ضروری ہے۔

۶۔ اناج و دیگر اشیاء خوردنی چوہوں سے محفوظ رکھی جائیں۔

۷۔ اگر کسی شخص کو بخار آجائے یا پلیگ کا احتمال ہو تو اسکا اپنا علاج فوراً شروع کردینا چاہئے اور ہیلتھ آفیسر کو اطلاع دینی چاہئے تاکہ ضروری ہدایات کردی جائیں جس سے مرض کے پھیلنے کو روکا جاسکے و نیز مرض کے شفا پانیکی صورت نکل سکے۔

۸۔ نالیوں و دیگر بدبودار مقامات مندرجہ ذیل دوا ڈالنا چاہئے۔

مٹی کا تیل	صابن	پانی
ایک بوتل	ایک چھٹانک	ایک بوتل

پہلے صابن پانی میں حل کیا جائے اسکے بعد مٹی کا تیل ملا دیا جائے۔ پلیگ سے محفوظ رہنیکا بہترین و قابل یقین طریقہ ٹیکا لگانا ہے جسکا انتظام ہیلتھ ڈپارٹمنٹ میونسپلٹی میں ہے۔ عورتوں کو مکان پر ٹیکہ دیا جاسکتا ہے۔ اور اسکی فیس وغیرہ نہیں لیجائیگی۔

سرکاری طور پر ٹیکہ لگانے کے لئے حکم نہیں دیا جاتا ہے یعنی عام پبلک کو مجبور نہیں کیا جاتا ہے کہ وہ ضرور ٹیکہ لگائیں بلکہ ترغیب دیجاتی ہے اور مشورہ دیا جاتا ہے کہ ٹیکہ لگوایا جائے۔ کیونکہ مفید ثابت ہوا ہے۔

المشتہر

ہیلتھ آفیسر میونسپلٹی ریاست رامپور

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۲ء

تھوڑے زمانہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ پولیس اپنے کام مین نہایت سست ہے اور فرائض منصبی نہین ادا کرتا۔ ہم نے کل ۲۰ مارچ ۱۹۲۲ء کو سرسری معائنہ پولیس چوکی ہر تھانہ ٹانک کا کیا تھا۔ جو حالات دیکھے گئے اُن سے صیغہ پولیس کی بدنظمی کا اندازہ ہو سکتا ہے جن کو ہم تحت مین بصراحت ظاہر کرین گے۔ ہم یہان تک غور کرتے ہین یہ خرابیان پولیس افسران کی آرام پسندی کے باعث ظہور پذیر ہوتی ہین۔ صیغہ پولیس مین ہمارے ماتحت انتہائی افسر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ہین اُن کے ماتحت تین انسپکٹران حلقہ ہین جن کے متعلق چار چار تھانہ ہین۔ جو زیادہ نہین اور ہر تھانہ مین سب انسپکٹران مامور ہین۔ اُن کے ماتحت افسران دوم ہیڈ کانسٹبلان سپاہیان وغیرہ ہین۔ صیغہ پولیس کا نظام عمل صحیح حالتین جب ہی قائم رہ سکتا ہے کہ ہر افسر پولیس اپنے فرائض کو سمجھے اور مستعدی سے خدمات انجام دے۔ مثلاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کا فرض ہے کہ وہ انسپکٹران کو کافی ہدایات اُن کے ادائگی فرائض کے متعلق وقتاً فوقتاً دیتے رہین اور انسپکٹران کے کام کا اندازہ رکھین کہ آیا وہ صحیح معنون مین عمل کرتے ہین یا نہین۔ اور ہر صورت مین مناسب احکام صادر کرتے رہین انسپکٹران حلقہ کا فرض ہو کہ وہ ہدایات صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پر عمل کرین۔ اور اپنے تھانہ متعلقہ کے تمامی پولیس کے حالات پر نظر رکھین۔ تاکہ وہ دیانت و مستعدی سے کام کرتے رہین یا نہین۔ جو وارداتین اُن کے حلقہ مین ہون۔ اُن کے موقعہ پر جانچ کرین۔ سب انسپکٹران کو مناسب ہدایات دین۔ برآمدگی واردات اور سراغ رسانی کے بشورہ پولیس مقامی صورتین بتائین۔ اور اسکو کامیاب کرین اور اس کے خلاف صورت مین وجوہ ناکامیابی پر غور کرین۔ اور کامیاب بنانے کیلئے سعی و کوشش کا قدم آگے بڑہائین اور بار وقات مختلف صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے مشورہ حاصل کرتے رہین سب انسپکٹران انچارج تھانہ کا فرض ہے کہ وہ تھانہ کے جملہ پولیس کو مستعد اور آمادہ بنائے اور اپنے پورے حلقہ کی خبرگیری رکھے جو واردات ہو اُسکی سراغ رسانی بکمال کوشش کرکے مال و ملزم کو گرفتار کرے۔ لیکن ہم نہایت افسوس کے ساتھ اسی اظہار پر مجبور ہین کہ مصرحہ بالا عمل کچھ نہین ہوتا۔ کہ روز بروز پولیس کا انتظام ابتر ہوتا جا رہا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے ماتحت انسپکٹران سے وہ عمل نہین کرتے جو اُن کو چاہیے۔ کہ اصلاح حال پولیس کی امید ہو سکے زیادہ قابل افسوس و قابل بازپرس حالت انسپکٹران کی ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر گزر کر دوران دورہ و وقتاً کی جانچ کرتے ہین نہ ملازمان کے حال کا اندازہ کرتے ہین نہ اندرونی امور و اپنے حلقہ کے تھانہ جات مین گئے اور روزنامچہ مین اپنی آمد و روانگی لکھدی۔ اس عمل سے صیغہ پولیس کو کچھ فائدہ نہین پہونچتا جب تک کے وہ اپنے اپنے حلقہ جات کی ہر ہر موقع واردات کو خود موقع پر نہ جانچ کرین۔ کوئی مقدمہ عدالت مین بغیر جانچ انسپکٹران نہ پیش ہو۔ حاضری غیرحاضری ڈیوٹی ملازمان کی حالت خود دیکھین اپنے حلقہ کے مواضعات مین گشت کرکے ہر قسم کی جانچ کرین۔ بدمعاشون کا رجسٹر یعنی ہسٹری شیٹ کی جانچ کیا کرین۔ اسی طرح سب انسپکٹران تھانہ اپنے اپنے تھانہ کی حالت درست رکھین۔ جب کوئی واردات ہو اُسکی برآمدگی کرین اور اُسکی تحقیقات و جانچ مین اپنے حلقہ کے انسپکٹر سے مشورہ لین اور اُسکی ہدایات پر عمل کرین۔ سب انسپکٹران اپنے اپنے تھانہ کے حلقہ کے اور انسپکٹران اپنے کل تھانون کے حلقہ جات کے اور صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس تمامی حلقہ جات پولیس کے بالکل ہی ذمہ دار اور جوابدہ ہین۔

۲۰ مارچ ۱۹۲۲ء کے معائنہ کی صراحت اور اُس کے احکام حسب ذیل ہین

۱۔ سب انسپکٹر انچارج تھانہ ٹانک کی روانگی معیت انسپکٹر حلقہ جانچ وقت کے سے تھی احمد رضا خان ہیڈ کانسٹبل انچارج تھا جو غیرحاضر پائیگئی۔ ہیڈی شکست کی جائے

۲۔ ابوالقاسم ہیڈ کانسٹبل بھی غیرحاضر تھا۔ دو روپیہ جرمانہ کیا جائے۔

۳۔ کانسٹبل نمبر ۲۵۲ تھانہ ٹانک پہرہ پر بلا پٹی کے تھا۔ ایکروپیہ جرمانہ کیا جائے۔

۴۔ ایک ملزم حوالاتی کو بھو چند چوکیدار نمبر ۲۲۲ نے حوالات سے ایسی آزادی سے خود نکالا کہ وہ ملزم ہمارے پاس تک آ پہونچا چوکیدار مذکور برخاست کیا جائے کیونکہ یہ ایک نہایت نازیبا بات ہے کہ ملزم کو اس قدر آزاد رکھا جائے۔ پھر ہم نہین سمجھ سکتے کہ چوکیدار نے بطور خود ملزم کو حوالات سے بغیر موجودگی اور اجازت کسی انچارج تھانہ کے کس طرح نکالا۔

۵۔ کانسٹبل نمبر ۲۲۲ تھانہ ٹانک وقت دریافت حالات حلقہ متعلقہ خود کچھ نہ بتا سکا۔ برخاست کیا جائے۔

۶۔ سراج بہادر اور خلیل احمد کلارکان پولیس تھانہ ٹانک اپنے اپنے کام مین نہایت سست اور کام مین کمزور پائے گئے ہے کہ اُن کو اپنا لکھا خود پڑھنا مین نہین آتا تھا۔ چار چار آنہ جرمانہ کیا جائے۔

۷۔ کانسٹبل نمبر ۱۲۳۲ تھانہ ٹانک غیرحاضر تھا۔ آٹھ آنہ جرمانہ کیا جائے۔

۸۔ ہزاری سنگھ کانسٹبل چوکی دھموره بیمار ہے۔ مگر درخواست نہین آئی برخاست کیا جائے

۹۔ احمد علی ہیڈ کانسٹبل چوکی دھمورہ اپنے کام مین بہت سست ہے۔ ایکدرجہ شکست کیا جائے

۱۰۔ چوکی دھمورہ مین ۱۵ مارچ ۲۲ء کی واردات ۲۰ فروری ۲۲ء ۳۰۱ کی واردات اب تک برآمد نہ ہوئی ۲۰ فروری کی $\frac{325}{22}$ کی واردات دست اندازی کی ہو لیکن غیردست اندازی مین درج ہوئی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس شکست و تنزل شدہ محکوم سے کے پُر کرنے کے متعلق جلدی رپورٹ بھیجین۔

کل ۲۸ مارچ کو بتقریب بہاٹ سرا بعمت جلوس کے وقت چار پانچ آدمی سڑک پر ست باوجود ممانعت کے نکلے۔ حالانکہ دربار عید الفطر کے روز بھی ایسی راستہ کے متعلق خود اعلحضرت

بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم اظہار ناخوشی فرما چکے ہین پولیس رُول آف دی روڈ
نہین جانتا۔ اشارات صحیح نہین کیے جاتے۔ جو نہایت ضروری ہے۔ ڈیوٹی پر پورش
ٹھیک نہین ہوتا۔
یہ سب خرابیان پولیس آفیسر کی سستی کی وجہ سے ہین اگر وہ خود دیکھتا رہے تو یہ نقصانات
نکل جائین۔
میان جان خان سوار ماؤنٹڈ پولیس متعینہ شاہ آباد دروازہ اپنی ڈیوٹی پر
بیٹھا ہوا تھا ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے۔
ابھی حال مین حکم جاری ہو چکا ہے کہ سواران اپنی ڈیوٹی پر ماونٹ رہا کرین۔ انسپکٹر
لائن کی غفلت کا سبب ہے۔ جب تک کہ انسپکٹران حلقہ اپنے حالات
اور اپنے علقہ کے حالات درست نہ کرین۔ دس دس روپیہ تنزل کیا جائے۔
انسپکٹران کی ہی غفلت سے ماتحت ملازمان کو رشوت ستانی کا موقع ملتا ہے اگر
یہ لوگ ٹھیک طور سے کام کرین تو یہ سلسلہ بند ہو۔ انسپکٹر حلقہ کو بھی خاص طور سے
ہدایت کی جائے کہ وہ اپنے اپنے تھانہ جات متعلقہ کی حالت جلد درست کرین ورنہ
تنزل کیا جائیگا۔
انسپکٹر لائن کو بھی ہدایت کیجائے کہ وہ ٹھیک طریقہ سے قواعد پریڈ کے کار بند ہین
اسی وجہ سے ہم نے سواران پولیس کا تعلق اُن سے کیا کہ کام ٹھیک ہو۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس مخصوص طور سے ان امور پر توجہ کرین۔ یہ آخر موقع انکو
اصلاح حال پولیس کے لئے دیا جاتا ہے۔ ورنہ اُن کی بابت بھی حکم مناسب دیا جائیگا
انسپکٹران حلقہ کے لئے حکم دیا گیا تھا۔ کہ وہ شنبہ کے روز حاضر اجلاس ہو کر خیریت بیان کرین
لیکن انسپکٹران حلقہ کاربند نہین ہین۔ اس بابت علیحدہ جواب بھیجا جائے
جو افسران و سپاہیان کو قواعد پریڈ سے اپنی حیثیت کے مطابق کما حقہ
واقفیت ہونا چاہیے۔ انسپکٹران جب کسی تھانہ مین جائین۔ تو سپاہیان کو دیکھین
کہ وہ افسر کے سامنے درست طریقہ پر کھڑے ہوتے ہین اور بات کرنا ٹھیک طور
جانتے ہین یا نہین۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ افسر کے سامنے اٹینشن کھڑے ہونے کا
علم نہین ہے۔ وردی صاف ہو اور ٹھیک طریقہ پر پہنی جائے۔ رائفل وغیرہ اگر یاد
نہین ہو تو اسے باقاعدہ رکھا جائے۔ اور سلامی کے لئے باقاعدہ استعمال کیا جائے۔
ہماری علالت اور قیام دہلی کے زمانہ مین پولیس کی ابتری کی حالت ہو گئی ہے
گشت وغیرہ مین چوکیات و تھانہ جات شہر مین بعض ملازم غیر حاضر پائے جاتے ہین
اُن پر مناسب جرمانہ وغیرہ کیا ہے یا کرے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے ہمارے تحت
نئی مزا ہے اس وقت سے اب تک کا نقشہ جرائم قابل دست و غیر دست اندازی
مرتب کر کے اس وضاحت سے بھیجا جاوے کہ کس قدر وارداتین برآمد ہوئین
اور کس قدر بلا برآمدگی سے رہ گئین۔
اس سے قبل متعدد بار ہدایات ہو چکی ہین۔ کہ پولیس کے کل کا غذات انگریزی میں

روزنامچہ جات رپورٹین وغیرہ صاف خط مین لکھی جایا کرین لیکن اس پر عمل نہین ہوتا۔
آئندہ سے احتیاط کی جائے۔ اور بدخطی سے کام نہ لیا جائے۔
مندرجہ روبکار ہذا ہدایات پر کوتوال شہر کو خاص طور سے نہایت پابندی کر
کا ربند ہونا چاہیے۔ ورنہ مناسب مواخذہ کیا جائے گا۔
قبل ازین حکم ہو چکا ہے کہ جو وارداتین برآمد ہون ایک ہفتہ بعد اُن کی رپورٹ
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھیجا کرین۔ تاکہ پولیس متعلقہ کی معطلی کا حکم دیا جائے
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سے جواب طلب کیا جائے۔ کہ اس بابت جو ہین اب تک کتنی ہین یا نہین
سواران ماؤنٹڈ پولیس جو شب مین گشت کرتے ہین ان کا طریقہ گشت کیا ہے۔
کس وقت روانہ ہوتے ہین اور کس قدر حصہ شہر و تحصیلات کی گشت کرتے ہین۔
اس گشت کی کارروائی ٹھیک طور سے ہونا چاہیے۔
احمد حسین خان ... انسپکٹر رخصت سے واپس آگیا۔ انچارجی تھانہ کا چارج لے لے۔
یاست علی سب انسپکٹر کو بیکار انچارجی تھانہ گیری تبدیل کیا جائے۔ علاوہ اس کے
انسپکٹر کی چند شکایات موصول ہو چکی ہین وہ انچارجی کا اہل نہین اُس کو کوتوالی
افسر و ڈیلی پر تبدیل کیا جائے۔
کوتوالی اور سپر چوکیات وقت ہدایت سے شب مین کتنی گشتین روانہ ہوتی ہین سرکاری
گشت مین جاتا ہے۔ آئندہ سے سب انسپکٹران روزانہ اور انسپکٹران حلقہ
لہرہ ہر ہفتہ مین دو مرتبہ اپنے حلقہ کے مختلف مقامات پر گشت کیا کرین
انسپکٹر حلقہ نمبرا شب کو تین مرتبہ ہفتہ مین گشت کیا کرین۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولیس ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ خود گشت کیا کرین۔ شب کی گشتون کی پابندی شہر مین
سختی سے کی جائے۔
صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس روبکار کی ایک ایک نقل جملہ تھانہ جات اور
چوکیات و انسپکٹران کے پاس بھیجدین۔
آج قریب شام اپنے ملاحظہ کیا کہ تھانہ خاص روڈ بالکل خالی تھا کوئی موجود نہ پایا ... کی اجازت
توڑ دی جائے اور پہلے سے سپاہی بنا دیا جائے۔ نواب دروازہ کے سامنے جو
سپاہی چورا سے پر کھڑا تھا۔ اُس نے اشارہ غلط دیا۔ بلکہ یہ ملاحظہ پر کھڑا ہوا تھا
سپاہی موجود نہ تھا اُس پر جرمانہ کیا جائے۔ قلعہ معلے کی دوسری موڑ پر جو سپاہی
ڈیوٹی پر تعینات ہے اُس نے غلط اشارہ دیا۔ انسپکٹران دوہرے کے لئے
حکم ہے کہ وہ گشت بندی مامورہ سڑکون کی نگرانی کرین۔ اس کی ٹھیک طور سے
تعمیل نہین ہوتی۔
خفیہ فروشی شہر مین بہت زیادہ ہو رہی ہے۔ وارداتون کی کثرت ہے۔ غرض
ہر حیثیت سے موجودہ انتظام پولیس کا خراب اور قابل افسوس ہے۔ کوتوال
شہر کی غفلت کا نتیجہ ہے۔ ہم یہ آخری موقع کوتوال شہر کو دیتے ہین۔ وہ جلد حالت
درست کرین ورنہ معطلی کا حکم صادر کیا جائے گا۔

لاین پولیس مین قواعد ہوتی ہے یا نہین۔ اگر ہوتی ہے تو اس کے کہاں وقات ہین
لاین مین چاندماری بنائی جائے اور آیندہ سے چاندماری ہوا کرے۔
کوتوالی وجملہ تھانہ جات دچوکیات مین رول کال روزانہ ہونا چاہئے۔ لاین
اور ماؤنٹڈ پولیس مین بھی رول کال ہو۔ اور سب کا نقشہ ماہانہ بھیجا جائے۔
موجودہ بدنظمیون کا بظاہر یہ سبب معلوم ہوتا ہے کہ مثل زمانہ سابقہ کے صیغہ پولیس مین
اب پھر کئی پارٹیان قائم ہو گئی ہین۔ ہر پارٹی دوسری پارٹی کو بدنام اور رسوا کرنا چاہتی ہے
جس کا اثر سرکاری کام پر پڑ رہا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی ان سب
باتون کے پورے ذمہ دار ہین کہ وہ ایسا نہ ہونے دین جو خرابی صیغہ کا باعث ہو
ان کو اس پارٹی بندی کا انسداد کرنا چاہئے۔ وہ بحیثیت ذمہ دار افسر ہونے کے
ان سب امور کے جواب دہ ہین۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنے
آپ کو اس سے محفوظ رکھین تو مناسب ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے بلحاظ تعمیل احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ
کرائی جائے۔ نقلین صحت کے ساتھ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء

رپورٹ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون
صاحب فائننس سکرٹری بہادر آڈٹ وخزانہ کو بھی اطلاع دیدین
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت۔

جناب عالی

انجنیر صاحب برقی نے رپورٹ منسلکہ مین تحریر کیا ہے کہ جناب فائننس سکرٹری صاحب بہادر
کی تجویز مناسب ہے کہ جملہ صیغہ جات سرکاری مین حکم صادر فرما دیا جائے کہ صیغہ برقی
سے ماہواری بل ہو پہنچے بر وقت یا سابقہ کی جانچ کر لیا کرے اور اگر سابقہ رقم
مجرا کرائی جا چکی ہو تو آڈٹ مین بھیجنے سے قبل بل پر سابقہ رقم کی ادائیگی کا نوٹ
کر دیا جایا کرے تاکہ رقم سابقہ کے دوبارہ مجرا ہو جانیکا اندیشہ نہ رہے اور آڈٹ
کو جانچ مین سہولت ہو اور اعتراض کی نوبت نہ آوے لہذا حسب رپورٹ مذکور
معروض ہے کہ موافق تجویز جناب فائننس سکرٹری بہادر احکام صادر فرمائے جاوین۔ زیادہ حد ادب

مورخہ ۲۷ مارچ

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

شفقت علی کلارک پولیس کو ملازمت سے برخاست کیا جائے۔ بجائے
اُسکے دوسرے انتظام کی رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ علیحدہ بھیجین۔
سررشتہ صدر سے بلحاظ تعمیل احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نوٹ

گزٹ نویس کو روبکار سرکار دیر مین بھیجا گیا تھا اس وجہ سے اشاعت گزٹ مین
تاخیر واقع ہوئی۔ مہتمم

ہفتہ سویم نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ماہ مارچ ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۸۱۰ ار ۷ ار / ۷۱۰ ار ۷۱۰ ار	۷ ار	۷۱۰ ار	۷ ار	۰	۷ ار	
نخود خالص	۷۱۰ ار	۷۱۰ ار	۷۱۰ ار	۷۱۰ ار	۰	۸ ار	
نخود گنہ آمیز	۷ ار ۸ ار	۰	۸ ار	۸ ار	۰	۷ ار	
کسنہ	۵ ار	۰	۵ ار	۸ ار	۰	۹ ار	
ماش	۶۱۰ ار	۷ ار	۶۱۰ ار	۶۱۰ ار	۰	۷ ار	
مونگ	۶۱۰ ار	۰	۰	۰	۰	۶ ار	
مکا	۱۰۱۰ ار	۹۱۰ ار	۱۰۱۰ ار	۱۰ ار	۰	۱۰ ار	
جئی	۱۲۱۰ ار	۰	۰	۹ ار	۰	۱۱ ار	
گوجی	۱۲ ار	۰	۰	۹ ار	۰	۹ ار	
عدس	۶ ار	۰	۰	۶۱۰ ار	۰	۸ ار	
ارہر	۶ ار	۰	۰	۰	۰	۷ ار	
برنج	۵ ار	۶ ار ۵ ار	۵ ار ۵۱۰ ار	۶ ار	۰	۶ ار	
روغن زرد	۷ چھٹانک	۶ چھٹانک	۶ چھٹانک	۸ چھٹانک	۰	۱۰ ار	
روغن سیاہ	۱ ۷ ار	۱ ۷ ۷ ار	۱ ار	۱ ار	۰	۱ ار	
روغن کنجد	۱ ار	۱ ار	۱ ار ۱ ار	۰	۰	۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۱ ار	۰	۱۲ ار	
نمک لاہوری	۶ ار	۸ ار	۸ ار	۰	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۷ ار ۸ ار ۹ ار	۸ ار	۸ ار	۹ ار	۰	۹ ار	
باجرہ	۹ ار ۵۱۰ ار	۰	۰	۵ ار	۰	۸ ار	